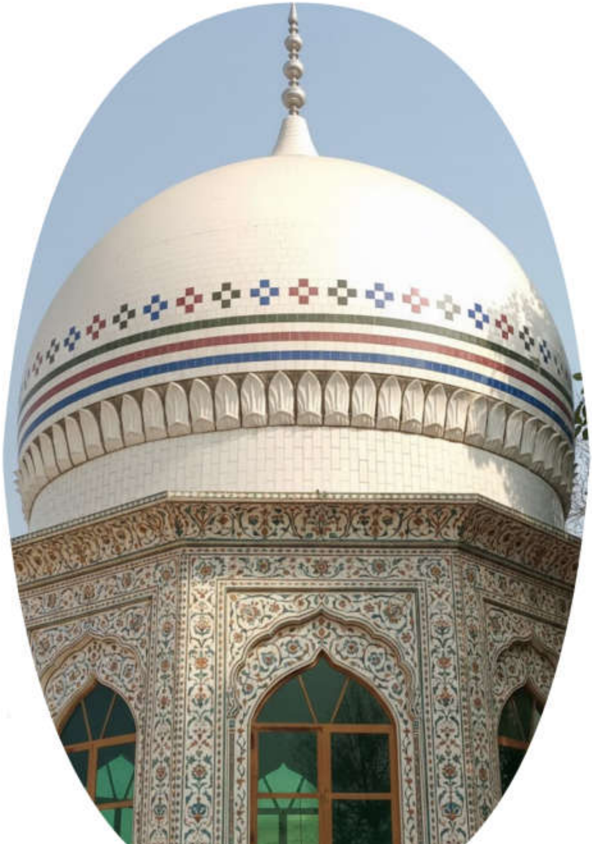
مرشد نامہ

حضرت مولانا محمد شریف وسیر رحمۃ اللہ علیہ



تالیف وترجمہ محمد یوسف وسیر

حسن پبلی کیشنز اردو بازار لاہور

مرشد نامہ

از

حضرت مولانا محمد شریف وسیر

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مرتبہ ومترجمہ: **محمد یوسف وسیر**

حسن پبلی کیشنز، چوک اردو بازار، لاہور

نام کتاب: مرشد نامہ
مصنف: حضرت مولانا محمد شریف وسیر رحمۃ اللہ علیہ
مترجم ومولف: محمد یوسف وسیر
اشاعت: اول ۲۰۲۵ء
تعداد: ۱۱۰۰
پبلشرز: حسن پبلشرز اردو بازار لاہور

انتساب

میں اپنی اس کاوش کو حضرت مولانا محمد شریف کے شاگرد، جناب محترم غلام حسین رضوی کے نام منسوب کرتا ہوں جنھوں نے اس نظم کو ایک عرصے تک محفوظ رکھا

تعارف

حضرت مولانا محمد شریف وسیر سہارن چٹھہ، ضلع گوجرانوالہ کے رہائشی تھے۔ آپ کے آباؤاجداد شیخوپورہ کے نواحی علاقے جاتری وسیراں سے خان دانی تنازعات کی بنا پر ہجرت کر کے یہاں منتقل ہو گئے تھے۔ آپ کا خان دان درس و تدریس اور مذہب سے لگاؤ کی وجہ سے معاشرے میں نمایاں حیثیت کا حامل تھا۔ آپ کے خان دان کے متعدد افراد شاعری، افسانہ نگاری، تحقیق اور مذہبی تصانیف کے شعبے میں نمایاں مقام رکھتے ہیں اور ان کی تصنیف کردہ کتب موجود ہیں۔ آپ بچپن سے ہی ذہین اور فطین تھے۔ آپ کے ۱۹۱۹ء میں پنجاب بورڈ سے مڈل سٹینڈرڈ کا امتحان پاس کیا اور ضلع میں اول آنے پر گولڈ میڈل حاصل کیا۔ آپ نے مڈل پاس کرنے کے بعد تعلم جاری نہ رکھی اور اپنے آبائی پیشے زراعت سے وابستہ ہو گئے۔ آپ کے خان دان کے اکثر افراد دینی اور طبی تعلیم حاصل کر کے انہیں شعبوں سے وابستہ تھے اس لیے آپ کو بھی گاؤں کے افراد کے اسرار پر طب اور امامت کو اپنانا پڑا۔

آپ روحانی طور پر باولی شریف (سرائے عالم گیر) کی گدی سے منسلک تھے اور آپ کو خلیفہ مجاز کے طور پر بیعت کی بھی اجازت ملی تھی لیکن آپ نے اس سلسلے کو آگے نہیں بڑھایا۔ آپ سہارن اور گرد و نواح میں ایک نیک سیرت اور اعلی اخلاق کے حامل بزرگ کے طور پر معروف تھے اور تمام افراد ان کے عقیدت مند تھے اور ہیں۔ سہارن چٹھہ میں آپ کا بلند و بالا مزار اقدس موجود ہے جہاں بہت سے عقیدت مند فاتحہ خوانی اور زیارت کے لیے آتے ہیں۔

زیر نظر کتاب ان کی پنجابی زبان میں ایک طویل نظم ہے جو عالم اسلام میں عموماً اور پنجاب میں خصوصاً خان گاہی نظام سے متعلق چند خرابیوں کی نشان دہی کرتی ہے۔ نظم کی تدوین کے ساتھ منثور ترجمہ کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ ترجمہ ایک مشکل فن جس کے لیے ہر دو زبانوں کے عمیق اور مستند علم کے ساتھ ساتھ ایک فطری رجحان کی بھی ضرورت ہے۔ مترجم

نے مذکورہ بالا ہر دو صلاحیت سے عاری ہونے کے باوجود اس نظم کا ترجمہ کرنے کی جسارت کی ہے جو یقیناً اہل علم اور مترجمین کے معیاری اصولوں پر پورا تو نہیں اترتا لیکن بندہ امیدوار ہے کہ اس کی کوشش پر اس کی حوصلہ افزائی کی جائے گی اور تمام تر کوتاہیوں کو نظر انداز کیا جائے گا۔

ترجمہ کرتے ہوئے املا کے جدید اصولوں کو مدنظر رکھا گیا ہے اور کوشش کی گئی ہے کہ الفاظ سادہ اور شناسا ہوں۔ عربی اور فارسی کی تراکیب کو کم سے استعمال کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور اس امر کی مدنظر رکھا گیا ہے کہ ترجمہ عام فہم ہو۔

حمد باری تعالی

۱۔اول حمد غفار ستار سندی بخشن ہار جیہڑا اوگن ہاریاں دا
۲۔خالق مالک رازق تے قدیم عالی پالن ہار دلدار ہے ساریاں دا
۳۔ویلے بھیڑ دے جاہن جد چھڈ سارے درد خواہ اوہو درداں ماریاں دا
۴۔عالی ذات، غفور، رحیم، ناصر، چارا ساز ہے کل بے چاریاں دا
۵۔بھانویں باہجھ شمار گناہ ہوون ترس اوہ ای کرے نکاریاں دا

۱۔ابتدا ہے اللہ کی حمد وثنا سے جو گناہ گاروں کا پردہ رکھنے والا اور بخشنے والا ہے
۲۔وہ تمام مخلوقات کا خالق، مالک، رازق، رب اور محبوب ہے۔
۳۔جب مشکل میں ہر کوئی ساتھ چھوڑ جائے تو وہی ہے جو دردمندوں کی خیر خواہی کرتا ہے۔
۴۔وہ عالی ذات، مغفرت کرنے والا، رحیم، مددگار اور بے چارگان کا چارہ ساز ہے۔
۵۔گناہ چاہے بے شمار ہوں وہ کمزور مخلوق پر نرمی کرنے والا ہے۔

٦۔دلوں ہووے تائب اوگن سبھ غائب پاوے پاک جمال نظاریاں دا
۷۔آون صفتاں نہ وچ شمار ہرگز کیہہ مقدور ہے ہمتاں ہاریاں دا
۸۔جنھاں صدق دے نال ایمان آندا اوہناں قرب حاصل کیتا تاریاں دا
۹۔جیہڑے اوس دربار توں گئے ردے بنیا مول نہ کجھ درکاریاں دا
۱۰۔دلوں ہو عاجز اوہدے ہو رہیے اوہو آسرا کل سہاریاں دا

٦۔کوئی شخص دل سے توبہ کرے تو اس کے تمام گناہ دھل جاتے ہیں اور وہ اللہ کے دیدار کا حق دار ہو جاتا ہے۔
۷۔اللہ کی معرفت اور اسکی صفات کا شمار انسان کے بس کی بات نہیں۔
۸۔جو تیقن کے ساتھ اللہ پر ایمان لاتے ہیں ان کا درجہ ستاروں سے بھی بلند ہے۔
۹۔(اور) جو اللہ کی بارگاہ سے دھتکار دیے جاتے ہیں ان کے ہاتھ کچھ نہیں آتا۔
۱۰۔چاہیے کہ دلی عجز وانکسار کے ساتھ اسی سے لو لگائی جائے جو مسبب الاسباب ہے۔

۱۱۔در تے کھلا غریب دعا منگے جس دا حال ہوگیا تباہ مولا
۱۲۔گردش گرد ہوکے لیا گھیر مینوں کرو کرم دی اک نگاہ مولا
۱۳۔مدد گار ناہیں کوئی تدھ باہجھوں درد غماں نے لیا اے ڈھا مولا
۱۴۔عقل سوچ تدبیر ہزار کیتی چلی مول ناہیں کوئی واہ مولا
۱۵۔نیم جان مصیبتاں چا کیتا کوئی کوئی اے آوندا ساہ مولا

۱۱۔اے اللہ! تیرے در پر وہ غریب دعا مانگ رہا ہے جس کی حالت ناگفتہ بہ ہے۔
۱۲۔اے اللہ! مجھے گردش زمانہ نے ہر طرف سے گھیر لیا ہے، میری طرف کرم کی نگاہ کیجیے۔
۱۳۔اے اللہ! مجھے غموں نے زیر کرلیا ہے، اور تیرے سوا کوئی میرا مددگار نہیں۔
۱۴۔اے اللہ! ہزار عقل اور تدبیر کے باوجود کوئی صورت بن نہیں پڑی۔
۱۵۔اے اللہ! مصائب نے مجھے نیم جان کردیا ہے کہ سانس لینا بھی دشوار نظر آتا ہے۔

۱۶۔تیرے باہجھ دردی نئیں ہور کوئی، ہور کسے تے نئیں وساہ مولا
۱۷۔درد، غم، مصیبتاں، جوڑ کر کے لیا آن کے گھیرا پا مولا
۱۸۔اگ فکر دی اتھروں خشک کیتے نکلی درد دی سینیوں آہ مولا
۱۹۔ہویا چار چوفیر اندھیر مینوں کوئی نظر نہ آوندا راہ مولا
۲۰۔عاجز ہور نہ کوئی مراد دلدی تیرے ویکھنے دی اکو چاہ مولا

۱۶۔اے اللہ! تیرے سوا کوئی دردخواہ نہیں اور نہ ہی مجھے کسی پر بھروسا ہے۔
۱۷۔اے اللہ! درد وغم اور مصائب نے مجھے ہر طرف سے گھیر لیا ہے۔
۱۸۔اے اللہ! (جہنم کی) آگ کی فکر نے آنسو تک خشک کر دئے ہیں، سینے سے درد بھری آہیں نکلتی ہیں۔
۱۹۔اے اللہ! میرے چہار سمت اندھیرا ہی اندھیرا ہے، کوئی راہ سجھائی نہیں دیتی۔
۲۰۔اے اللہ! اس عاجز کو سوائے اس کے اور کوئی خواہش نہیں کہ (روز آخرت) تیرا دیدار ہو جائے۔

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

۲۱۔پھر لکھ صلواۃ سلام آکھاں اوپر ذات رسولؐ کریم سوہنے
۲۲۔ملک فلک والے سنے رب عالم اوپر پڑھن درود رحیم سوہنے
۲۳۔نوری حکمتاں لے کے رب کولوں کیتے روگ چا دور حکیم سوہنے
۲۴۔اوس در یتیم حلیم پاروں ہوئے جگ دے وچ یتیم سوہنے
۲۵۔دتے رب خزانڑے اوس تائیں کیتے آپ چا فیر تقسیم سوہنے

۲۱۔(حمد باری تعالی کے بعد) نبیؐ اکرم پر لاکھوں درودوسلام ہوں۔
۲۲۔ملائکہ اور خود اللہ تعالی آپؐ پر درود بھیجتے ہیں۔
۲۳۔آپ نے اللہ تعالی سے نوری حکمتیں حاصل کر کے (لوگوں کے) سب روگ دور کر دیے ہیں۔
۲۴۔اس دریتیمؐ کی وساطت سے دنیا میں یتیموں کی عزت افزائی ہوئی۔
۲۵۔اللہ تعالی نے آپؐ کو خزانے عطا کئے اور آپؐ نے (کائنات میں) تقسیم کر دیے۔

۲۶۔رب دین والا سرورؐ لین والا عالیشان نیں دونویں کریم سوہنے
۲۷۔نوری نور دی نظر تھیں نور ہوئے کیتے عاشقاں قلب سلیم سوہنے
۲۸۔اللہ پاک بر حق ، رسولؐ سچا دونویں کیتے نیں اساں تسلیم سوہنے
۲۹۔جیہڑے عشق رسولؐ وچ ہوئے فانی خوشیوں پہن کے پھرن گلیم سوہنے
۳۰۔اوہدے نور دی جھلک تھیں ہوئے عاجز عیسیٰؑ نبی خلیلؑ کلیمؑ سوہنے

۲۶۔اللہ تعالی عطا کرنے والا ہے اور نبیؐ لینے والے ہیں اور یہ دونوں ذوات عالی شان اور کریم ہیں۔
۲۷۔آپؐ کی نوری نگاہوں کی بدولت عشاق کے دل بھی نوری ہو گئے۔
۲۸۔اللہ پاک برحق ہے اور نبیؐ اکرم سچے (نبی) ہیں اور ہم دونوں کو تسلیم کرتے ہیں۔
۲۹۔جو لوگ عشق مصطفیٰؐ میں فنا ہوئے وہ (آخرت میں) خوشیوں بھرے، خوش لباس ہوں گے۔
۳۰۔آپؐ کے نور کی جھلک نے حضرات عیسیٰؑ، موسیٰؑ اور ابراہیمؑ تک کو عاجز کر دیا۔

۳۱۔جیہڑے نبیؐ دی شان تے کرن حملے کتے بلے خنزیراں توں ہین مندے
۳۲۔چام چٹھاں تے الواں وانگ جانو، بھانویں ظاہری شکل تے وانگ بندے
۳۳۔عاجز کدی نہ وڑن گے وچ جنت سبھ روندے پھرن اتے دندے دندے

۳۱۔جو لوگ نبیؐ کی شان پر حملے کرتے ہیں حیوانوں سے بھی بدتر ہیں۔
۳۲۔وہ لوگ چاہے ظاہری طور پر انسان ہی کیوں نہ نظر آتے ہوں انہیں چمگادڑ اور الو جیسا جانو۔
۳۳۔اے عاجز وہ لوگ جنت میں داخل نہیں ہوں گے بلکہ کناروں ہی پر بھٹکتے رہیں گے۔

۳۴۔میرے آقا کریم رسولؐ سوہنے تسی لاڈلے رب غفار دے او
۳۵۔رحمت نور حضورؐ نوں رب کیتا واقف کار ہزار اسرار دے او
۳۶۔ماعلمک ہویا فرمان ربی ہوئیں پار ارار وچکار دے او
۳۷۔عام لوک یتیماں نوں دین دھکے آقاؐ نال شفقت واجاں مار دے او
۳۸۔گھمن گھیر اندر ڈانواں ڈول جیہڑے ونڈن ہار اونہاندڑے بھار دے او

۳۴۔اے میرے پیارے آقا! آپؐ اللہ تعالیٰ کے لاڈلے نبی ہیں۔
۳۵۔اللہ نے آپؐ کو اپنی رحمت سے نور بنا کر بھیجا اور آپ ہر راز سے واقف ہیں۔
۳۶۔اللہ کا فرمان ہے ماعلمک اور یہ (حکم) حتمی ہے۔
۳۷۔عام لوگ یتیموں کو دھکے دیتے ہیں جبکہ آپ نبیؐ اکرم انہیں شفقت سے پاس بلاتے ہیں۔
۳۸۔جو گردش ایام میں گھرے ہوتے ہیں آپؐ ان کا بار اٹھاتے ہیں۔

۳۹۔دھاڑ غماں تھیں دل جو ہل وگن اوہ دلاسیاں نال کھلار دے او
۴۰۔اللہ آسرے تساں دا آسرا اے، نیکو کار دے او اوگن ہار دے او
۴۱۔موڑے مول ناں آپ دی رب عالم، کیوں جے پاک حبیبؐ سرکار دے او
۴۲۔شریف کھلا حضور وچ ہو عاجز بگڑی رب دے ناں سنوار دے او

۳۹۔جو لوگ غموں سے نڈھال ہیں آپؐ انھیں دلاسہ دیتے ہیں۔
۴۰۔اب نیکوں اور خطا کاروں کو اللہ اور آپ ہی کا آسرا ہے۔
۴۱۔اللہ آپؐ کا کہا رد نہیں کرتا کیوں کہ آپ اس کے حبیب ہیں۔
۴۲۔شریف آپؐ کے حضور کھڑا عاجزی سے دعا مانگ رہا ہے کہ میری بگڑی سنوار دیجے۔

آل واصحابؓ

۴۳۔ہور آل اصحابؓ کبار اتے لکھ وار صلواۃ سلام ہووے
۴۴۔مائی فاطمہؓ دی قدر ہوگ معلم جدوں حشر میدان قیام ہووے
۴۵۔ندا آئی محبوبؐ دی صاحبزادی نیویں نظر کرو حکم عام ہووے
۴۶۔نال رب دے ہم کلام ہووے جرات جدوں نہ کسے کلام ہووے
۴۷۔سید حسنؓ باہجھوں کسے نئیں پیتا جدوں زہر دا ہتھ وچ جام ہووے

۴۳۔اس کے علاوہ آپؐ کے اصحابؓ پر لاکھوں درودوسلام ہوں۔
۴۴۔حضرت فاطمہؓ کی قدر تب معلوم ہوگی جب میدان حشر قائم ہوگا۔
۴۵۔(جب ندا بلند ہوگی کہ) نبیؐ کی صاحبزادی تشریف لا رہی ہیں نظریں جھکا لو۔
۴۶۔وہ اللہ اس وقت اس وقت ہمکلام ہوں گی جب کسی کو (ایسا کرنے کی) جرات نہ ہوگی۔
۴۷۔حضرت امام حسنؓ کے سوا کوئی بھی اپنے ہاتھوں زہر کا پیالہ نہیں پئے گا۔

۴۸۔جگر کٹ پھٹ ہوگیا خون جاری ایسے حال وچ عمر تمام ہووے
۴۹۔کیتی اک نماز قضا ناہیں کیوں نہ عاشقاں دے وچ نام ہووے
۵۰۔سید پاک حسینؓ نے جان واری جاکے کربلا وچ مقام ہووے
۵۱۔کیتی سی نہ کسے بھی جی اتے مولا ساڈا وی ایہہ انجام ہووے
۵۲۔عاجز ہوون جنہاں دن ہوندیاں ای دکھ درد غماں والی شام ہووے

۴۸۔آپؒ کا جگر کٹ پھٹ گیا اور اسی عالم میں جان دے دی۔
۴۹۔آپؒ نے ایک نماز تک قضا نہیں کی تو پھر عشاق میں آپ کا نام کیوں نہ ہو۔
۵۰۔حضرت امام حسینؓ نے کربلا میں قیام کیا اور (دین کی راہ میں) جان قربان کی۔
۵۱۔انھوں نے اف تک نہ کی، اے اللہ! کاش ہمارا بھی ایسا ہی انجام ہو۔
۵۲۔وہ لوگ عاجز آجاتے ہیں جن کے دن بھی غم کی وجہ سے اندھیری رات کے سے ہوں۔

۵۳۔چار یار رسولؐ کریم سندے جنھاں توڑ نبھایاں یاریاں نے
۵۴۔ابو بکرؓ صدیق رفیق جیہاں یار غار بن کے جاناں واریاں نے
۵۵۔حضرت عمرؓ فاروق دا رعب اتنا ویکھ کفر نے بدھیاں تاریاں نے
۵۶۔ذوالنورین دا شان عثمانؓ پایا جمع کیتیاں آیتاں ساریاں نے
۵۷۔حضرت علیؓ سن شیر خدا ربدے ہویاں بخش کراماتاں بھاریاں نے

۵۳۔نبیؐ اکرم کے چار یار تھے (جنھوں نے) آخر تک دوستی کا حق ادا کیا۔
۵۴۔حضرت ابوبکرؓ صدیق نے یار غار بن کر جان تک کی پرواہ نہ کی۔
۵۵۔حضرت عمرؓ فاروق کا دبدبہ دیکھ کر کفر راہ فرار اختیار کر لیتا تھا۔
۵۶۔حضرت عثمان غنیؓ نے ذوالنورین کا لقب پایا اور آپ جامع القران ہیں۔
۵۷۔حضرت علیؓ شیر خدا تھے اور اللہ نے آپ کو بہت سی کرامات سے نوازا تھا۔

۵۸۔ہور کل اصحابؓ جنابﷺ سندے جنہاں کیتیاں جنگ تیاریاں نے
۵۹۔راہ ربدے وچ شہید ہوکے اوہناں کیتیاں جان نثاریاں نے
۶۰۔اک پلک نہ یار تھیں دور ہوون عمراں وچ حضور گذاریاں نے
۶۱۔عاجز وانگ بلالؓ ملال ہوون چھڈیاں مول ناہیں تابعداریاں نے
۶۲۔ہوکے شمع حضورﷺ دی ذات اتے جاناں وانگ پروانیاں واریاں نے

۵۸۔ان کے علاوہ وہ اصحابؓ جو ہر وقت جہاد کے لئے کمر بستہ رہتے تھے۔
۵۹۔جنھوں نے اللہ کی راہ میں جان دے کر شہادت کا رتبہ پایا۔
۶۰۔وہ نبیﷺ اکرم سے ایک پل بھی جدا نہ ہوتے اور تمام عمر آپ کی صحبت میں بسر کی۔
۶۱۔حضرت بلالؓ کی طرح (تمام اصحاب) عجز کا مجسمہ تھے اور تمام عمر فرمانبردار رہے۔
۶۲۔وہ اصحاب شمع رسالتﷺ پر پروانوں کی طرح جان نثار کرتے تھے۔

وجہ تصنیف

۶۳۔رہندا وچ ہے کوٹ رسول پوریاں قوم جٹ چھٹہ محرم حال دا اے
۶۴۔ہے سو نام غلام محمد اسدا فضل اوس تے رب جلال دا اے
۶۵۔رب رب کرن دی اوس نوں ہے عادت ذاکر شاکر ہنال سیال دا اے
۶۶۔دنیا داری وچ کسر نہ مول کوئی لگا رنگ اولاد تے مال دا اے
۶۷۔کسے غیر ول نظر نئیں غیر کرنی پیا اپنا آپ سنبھال دا اے

۶۳۔کوٹ رسول پوریاں کا رہائشی ایک شخص ہے جو (زمانے کے) حالات سے واقف ہے۔
۶۴۔اس کا نام غلام محمد ہے اور اس پر اللہ جل جلالہ کا فضل ہے۔
۶۵۔اللہ کا ذکر اور شکر کرنا اس کا معمول ہے۔
۶۶۔دنیاوی نعم کی کوئی کمی نہیں، اللہ نے مال اور اولاد؛ سب کچھ دیا ہوا ہے۔
۶۷۔وہ اپنے نفس پر حاوی ہے اور نامحرم کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا۔

۶۸۔دتی جمعہ دے روز صلاح مینوں یادگار اک کم کمال دا اے
۶۹۔فائدہ خلق تائیں نام حشر تائیں واہ واہ مشورہ نیک خیال دا اے
۷۰۔مرشد نامہ پنجابی زبان ہووے واقف عام ٹولہ ایس حال دا اے
۷۱۔عاجز اللہ دے آسرے شروع کیتا اکو آسرا ذوالجلال دا اے

۶۸۔اس نے جمعہ کے روز مشورہ دیا کہ ایک یادگار کام کر جایئے۔
۶۹۔اس کا مشورہ نیک تھا کہ عوام کا فائدہ ہوگا اور میرا نام قیامت تک زندہ رہے گا۔
۷۰۔(اس کا مشورہ یہ تھا کہ) پنجابی زبان میں مرشد نامہ تحریر کیجیے تا کہ عوام اس سے مستفید ہو سکے۔
۷۱۔عاجز نے اللہ کے آسرے پر اس کام کا آغاز کر دیا۔

آغاز کتاب

۷۲۔اللہ پاک دی ذات سی وچ پردے ظاہر ہون سندا ارمان کیتا
۷۳۔پیدا کیتا حضورؐ دا نور پہلوں فیر اوس تھیں کل جہان کیتا
۷۴۔حضرت آدمؑ دا بت تخلیق کرکے ہے سی وچ جہان عیان کیتا
۷۵۔روح پھوکیا اوس دے وچ امروں روح بت دا میل انسان کیتا
۷۶۔جسم واسطے پین تے کھان کیتا روح واسطے ذکر رحمان کیتا

۷۲۔اللہ تعالیٰ کی ذات پردے میں تھی،اس نے ظاہر ہونے کا ارادہ کیا۔
۷۳۔اس نے سب سے پہلے نبیؐ اکرم کا نور پیدا کیا اور پھر تمام کائنات پیدا کی۔
۷۴۔جب اللہ نے حضرت آدمؑ کا جسد تخلیق کیا تو اسے اس جہان میں ظاہر کیا۔
۷۵۔اس جسد میں اپنے امر سے روح پھونکی اور روح و جسم کے ملاپ سے انسان بنایا۔
۷۶۔جسد خاکی کے لیے کھانا پینا اور روح کے لیے ذکر الٰہی وظیفہ قرار دیا۔

۷۷۔ہووے جسم بیمار حکیم پاسوں دارو لین علاج کران کیتا
۷۸۔روگ روح دے واسطے کول ذاکر حکم جان تے پچھن پچھان کیتا
۷۹۔رہو صادقاں سنگ قران اندر سچے رب نے آپ فرمان کیتا
۸۰۔اوس بندے دے تابعدار ہووو طرف میری ہے جس دھیان کیتا
۸۱۔میری طرف وسیلڑا اوہ ڈھونڈو ہووے جس نے ٹھیک ایمان کیتا

۷۷۔اگر جسم بیمار ہو تو اس کے لیے طبیب کے پاس جاتے ہیں۔
۷۸۔بیمار روح کے لیے (اللہ کا) ذکر کرنے والے کے پاس جانا پڑتا ہے۔
۷۹۔اللہ تعالی نے قران میں فرمایا ہے کہ صادقین کی صحبت اختیار کرو۔
۸۰۔اور یہ کہ، اس کی فرمانبرداری کرو جس نے مجھ (اللہ) سے لو لگائی۔
۸۱۔اور یہ کہ اس شخص کو میری طرف وسیلہ بناؤ جس کا ایمان درست ہے۔

۸۲۔واہ واہ وقت نوری رحمت برکتاں دا جدوں سامنے آپ دی ذات آہی
۸۳۔کوئی کمی ناہیں کوئی غم ناہیں خوشیوں برکتوں شب برات آہی
۸۴۔نورو نور حضور دی ذات اتے خاص نت پروانیاں جھات آہی
۸۵۔نور چشم سرور قلوب سندی ہوندی عاشقاں نت ملاقات آہی

۸۲۔وہ دور رحمتوں اور برکتوں والا تھا جب نبیؐ اکرم کی ذات بابرکات موجود تھی۔
۸۳۔(اس دور میں) کوئی کمی نہیں تھی، خوشی کا دور تھا اور ہر شب شب برات تھی۔
۸۴۔نبیؐ اکرم کی نوری ذات کے گرد پروانے گردش کرتے تھے۔
۸۵۔عشاق ہر روز آپ سے ملاقات کرکے آنکھ کا نور اور دل کا سرور حاصل کرتے ہیں۔

۸۶۔شیشے نور دے تھیں ہر شے نظر آوے کیہڑی لکی چھپی بات آہی
۸۷۔نشے وچ مسرور مخمور ہر دم رہی یاد نہ ذات صفات آہی
۸۸۔حسن پاک دی چمک نے چمک ماری ہوئی روشنی دور ظلمات آہی
۸۹۔نیکو کاریاں دا ہے سی راج جگ تے بدکاریاں نوں ہوئی مات آہی
۹۰۔روح جسم سن دھپ کے پاک ہوئے ہر وقت نوری برسات آہی
۹۱۔عاجز ہوئے سن نفس شیطان ڈاہڈے کسے لئی نہ اوہناں دی وات آہی

۹۱۔نفس کی شیطانیت مات ہو چکی تھی کہ اسے کوئی پوچھتا تک نہ تھا۔
۸۶۔آپؐ کی ذات نوری آئینہ کی طرح تھی جس میں کوئی ڈھکی چھپی بات نہ تھی۔
۸۷۔(آپؐ کی ذات) کے نشے کی مستی میں مخمور (اصحابؓ) اپنی ذات سے بیگانہ تھے۔
۸۸۔آپؐ کے حسن کی چمک نے تمام اندھیروں کو ختم کر دیا۔
۸۹۔دنیا میں خیر کا راج تھا اور شر کو شکست ہو چکی تھی۔
۹۰۔نور کی برسات کی وجہ سے (آپ کے اصحاب کے) جسم اور روح دھل کر پاک ہو چکے تھے۔
۹۱۔نفس کی شیطانیت مات ہو چکی تھی کہ اسے کوئی پوچھتا تک نہ تھا۔

۹۲۔پردہ پوش حضورؐ جد ہوئے ایتھوں مندا غماں تھیں حال اصحابؓ ہویا
۹۳۔دتے اگ فراق دی لا لنبو سبھ کجھ بجھ دے وانگ کباب ہویا
۹۴۔حکم رب رسولؐ دا چھڈیا نہ آخر پور سارا کامیاب ہویا
۹۵۔اودوں بعد تبدیلیاں شروع ہویاں آخر آ کے حال خراب ہویا
۹۶۔گھر گھر بندیاں جھگڑیاں زور کیتا بحثاں نال سوال جواب ہویا

۹۲۔پھر نبیؐ اکرم دنیا سے پردہ پوش ہوئے تو اصحاب بہت افسردہ ہوئے۔
۹۳۔فراق کی آگ میں سب جل گئے۔
۹۴۔(لیکن) انھوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ کا حکم نہ چھوڑا اور کامیاب رہے۔
۹۵۔اس دور کے بعد (دین میں) تبدیلیاں شروع ہوئیں اور حالات بگڑنے لگے۔
۹۶۔گھر گھر فرقہ وارانہ جھگڑے اور بحث ومباحثے شروع ہوئے۔

۹۷۔شاہاں ول عدالتاں کنڈ کیتی رواں ظلم اندھیر سیلاب ہویا
۹۸۔ پتہ لگ جاسی سارا اوس ویلے ذرے ذرے دا جدوں حساب ہویا
۹۹۔مسلمان اسلام تھیں ہوئے پاسے راہ شرع والا نایاب ہویا

۹۷۔حکمرانوں نے عدل سے منہ پھیر لیا اور ظلم کا سیلاب پھیلنے لگا۔
۹۸۔ان بداعمالیوں کا اس وقت احساس ہوگا جب (قیامت کے روز) ذرے ذرے سے حساب لیا جائے گا۔
۹۹۔مسلمان اسلام سے روگردان ہونے لگے اور شریعت نایاب ہونے لگی۔

۱۰۰۔اللہ پاک قران مجید اندر حکم بیعت دا خود فرمایا اے
۱۰۱۔کیتے بیعت حضورؐ نے کئی لکھاں پچھوں عمل اصحابؓ کمایا اے
۱۰۲۔ایس فتنہ فساد دے دور اندر بیعت رسم رواج بنایا اے
۱۰۳۔پیر سال چھماہی وچ کرن دورہ آ کے فصل دا حال پوچھایا اے
۱۰۴۔کیتی عاجزی بوہت مرید اگوں سیس قدماں دے وچ ٹکایا اے

۱۰۰۔اللہ تعالی نے قران میں بیعت کا حکم فرمایا ہے۔
۱۰۱۔نبیؐ اکرم نے لاکھوں افراد سے بیعت لی اور پھر اصحابہؓ کرام اس سنت پر عمل کرتے رہے۔
۱۰۲۔اب اس پرفتن دور میں بیعت رسم کا درجہ اختیار کرگئی ہے۔
۱۰۳۔(لیکن موجودہ دور کے) پیر سال چھماہی کے بعد دورہ کرتے ہیں اور فصل کا حال احوال پوچھتے ہیں۔
۱۰۴۔مریدین نہایت عجز و انکساری کے ساتھ سر (پیر کے) قدموں میں رکھ دیتے ہیں۔

۱۰۵۔اکثر لوک جہالتاں وچ ڈبے حکم رب دا دلوں بھلایا اے
۱۰۶۔رہ گئے پیر ورلے تے مرید ٹانویں ایہناں آن کچول مچایا اے
۱۰۷۔مرد عورتاں پیر دی وچ خدمت ڈیرہ دن تے رات چا لایا اے
۱۰۸۔نہ کوئی لوڑ نماز تے روزیاں دی پیر فخر دے نال الایا اے
۱۰۹۔عاجز پیر دی اصل تصویر دساں جویں رب قدیر فرمایا اے

۱۰۵۔اکثر لوگ جہالت میں ڈوب کر اللہ کے احکام بھلا چکے ہیں۔
۱۰۶۔اب (سچے) پیر رہ گئے ہیں اور نہ ہی مرید، سب جعل سازی ہے۔
۱۰۷۔مرد و خواتین پیر کی خدمت میں دن رات مشغول رہتے ہیں۔
۱۰۸۔پیر فخر کے ساتھ (مریدوں کو) کہتے ہیں کی انہیں نماز، روزے کی کوئی ضرورت نہیں۔
۱۰۹۔عاجز پیر کی اصل تصویر دکھاتا ہے جیسا کہ قران میں اللہ نے حکم فرمایا ہے۔

۱۱۰۔پارے انی (۱۹) دے وچ اپنے بندیاں دے اللہ پاک احوال اظہار کیتے
۱۱۱۔اوپر زمیں دے نرم رفتار چلن جسم روح اوہناں خاکسار کیتے
۱۱۲۔سجدے وچ قیام گذار راتاں جاگ جاگ کے ذکر اذکار کیتے
۱۱۳۔کیہندے دوزخوں لئیں بچا مولا موذی نفس شیطان لاچار کیتے
۱۱۴۔نہ فضول خرچن نہ بخیل ہوندے وچلی چال دے اوہناں ویہار کیتے

۱۱۰۔انیسویں پارے میں اللہ تعالی نے اپنے بندوں کی صفات کا ذکر کیا ہے۔
۱۱۱۔(عبادالرحمان) زمین پر نرمی سے چلتے ہیں، ان کا جسم اور روح عجز کا مجسمہ ہوتے ہیں۔
۱۱۲۔اپنی راتیں قیام اور سجدے میں گذارتے ہیں اور اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔
۱۱۳۔اور کہتے ہیں کہ اے اللہ ہمارے نفس نے ہمیں لاچار کر دیا ہے اب تو ہی ہمیں جہنم سے بچا۔
۱۱۴۔وہ لوگ فضول خرچ ہوتے ہیں اور نہ ہی بخیل بلکہ معتدل ہوتے ہیں۔

۱۱۵۔نال رب شریک پکاردے نئیں قتل نفس تھیں دل بیزار کیتے
۱۱۶۔نیڑے مول زنا نہ جاوندے نیں جھوٹوں نئیں دامن داغدار کیتے
۱۱۷۔گذرے وانگ بزگاں بیہودگی تھیں نئیں دل مائل زینہار کیتے
۱۱۸۔بولے انھیاں وانگ نہ مول ڈگدے نوکر رب دے نور انوار کیتے
۱۱۹۔منگن روز دعا ہو ہو عاجز اوہناں رب دے نال بیوپار کیتے

۱۱۵۔اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے اور نہ ہی (ناحق) کسی جان کو قتل کرتے ہیں۔
۱۱۶۔وہ لوگ زنا کے قریب بھی نہیں جاتے اور نہ ہی جھوٹ سے دامن داغ دار کرتے ہیں۔
۱۱۷۔بے ہودگی کے پاس سے بزرگی سے گذر جاتے ہیں اور دنیا کی طرف دل مائل نہیں کرتے۔
۱۱۸۔(اللہ کی آیات پر) اندھے اور بہروں کی طرح نہیں گرتے، اللہ نے انہیں نور ہدایت عطا کیا ہوا ہوتا ہے۔
۱۱۹۔اللہ کے حضور عجز کے ساتھ دعا گو ہوتے ہیں اور اللہ کے ساتھ فائدہ دینے والی تجارت کرتے ہیں۔

۱۲۰۔کھلیاں یاد اللہ بیٹھے اللہ اللہ پاسے پے بھی کرن ندا اللہ
۱۲۱۔اوہناں اکھ اللہ اوہناں دکھ اللہ ہتھ پیر تمام اعضا اللہ
۱۲۲۔ویکھن جس پاسے آوے نظر اللہ ہر وقت نماز ادا اللہ
۱۲۳۔دم دم اللہ کم کم اللہ رکھن ورد زبان دعا اللہ
۱۲۴۔لوں لوں اللہ جوں جوں اللہ توں توں اللہ نیڑے آ اللہ

۱۲۰۔(عبادالرحمان) اٹھتے بیٹھتے اور پہلو میں لیٹے ہوئے اللہ کا ذکر کرتے رہتے ہیں۔
۱۲۱۔ان کی نگاہیں، ان کا جسم اور تمام اعضا اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔
۱۲۲۔انہیں ہر طرف اللہ ہی اللہ نظر آتا ہے، گویا ہر وقت اللہ کے حضور نماز کی حالت میں رہتے ہیں۔
۱۲۳۔ان کی ہر سانس میں، ہر عمل میں اور ہر دعا میں اللہ ہی اللہ ہوتا ہے۔
۱۲۴۔ان کے جسم کا ہر مسام اللہ کی قربت چاہتا ہے۔

۱۲۵۔اللہ خوش ہویا اللہ اللہ پاروں نام رکھ دتا اولیا اللہ
۱۲۶۔کہیا بھی فرمان قران اندر اوہناں خوف تے غم نہ کا اللہ
۱۲۷۔مومن متقی ہون ضرور نالے دتی شرط ایہہ صاف فرما اللہ
۱۲۸۔جتھے پیر رکھن اوتھے خیر ہووے کیتا جسم تمام شفا اللہ
۱۲۹۔عاجز عشق دی لٹک نے پھوک دتے رہیا کجھ ناہیں ما سوا اللہ

۱۲۵۔ان کے ذکر کی کثرت سے خوش ہوکر اللہ نے ان کا نام اولیا اللہ تجویز کیا ہے۔
۱۲۶۔اللہ تعالیٰ نے قران میں فرمایا ہے کہ (اللہ کے بندوں کو آخرت میں) کوئی خوف نہیں ہوگا نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔
۱۲۷۔لیکن اس کے لیے یہ شرط رکھی ہے کہ وہ مومن ہوں اور متقی ہوں۔
۱۲۸۔یہ لوگ جہاں قدم رنجہ فرماتے ہیں وہاں خیر ہی کا دور دورہ ہوتا ہے۔
۱۲۹۔اے عاجز! عشق الٰہی ماسوائے اللہ کے سب کچھ ختم کر دیتا ہے۔

۱۳۰۔اوہناں ڈٹھیاں آوندا یاد اللہ لوں لوں دے وچ ضیا اللہ
۱۳۱۔کول بیٹھیاں یاد نہ ریہہ دنیا گھر بار تمام اشیا اللہ
۱۳۲۔خلقت نال رکھن خلق بوہت سوہنا کیتا خلق عجیب عطا اللہ
۱۳۳۔کھان پین آرام دی لوڑ ناہیں اللہ اللہ دی اللہ غذا اللہ
۱۳۴۔کلمہ طیبہ نال یقین پڑھدے نورو نور ہی دیوے بنا اللہ

۱۳۰۔انہیں دیکھ کر اللہ یاد آتا ہے، اور ان کے جسم کے ہر ذرے میں اللہ کا نور جھلکتا ہے۔
۱۳۱۔ان کی صحبت میں اللہ کے سوا سب کچھ بھول جاتا ہے۔
۱۳۲۔اللہ کے بندے لوگوں سے خوش اسلوبی سے پیش آتے ہیں، اللہ نے انہیں کمال خلق عطا کیا ہوتا ہے۔
۱۳۳۔انہیں اکل وشرب اور آرام کی حاجت نہیں رہتی، ذکر الٰہی ہی ان کی غذا بن جاتا ہے۔
۱۳۴۔یہ اللہ کے بندے کلمہ طیبہ اس تیقن سے پڑھتے ہیں کہ نور الٰہی کے جلووں میں سرشار ہو جاتے ہیں۔

۱۳۵۔بیعت ایسیاں بندیاں ہون جیہڑے اوہناں کمی نہ چھڈدا کا اللہ
۱۳۶۔اوہناں کول کتے بیٹھ بنن بندے دیوے جنتاں وچ پہنچا اللہ
۱۳۷۔جیہڑے راہ سبحان قربان ہوئے اوہناں آپ کیہا شہدا اللہ
۱۳۸۔اوہناں زندگی ہوئی ہمیش حاصل ملیا قرب حضور بقا اللہ
۱۳۹۔پانی پن لئیے مرشد چن لئیے عاجز گئے دانا فرما اللہ

۱۳۵۔جولوگ ایسے بندوں کی صحبت اختیار کرتے ہیں اللہ ان کے لیے کوئی کمی نہیں چھوڑتا۔
۱۳۶۔ان کی صحبت میں کتے بھی انسانوں کا رتبہ پا جاتے ہیں اور جنت کے حق دار ہو جاتے ہیں۔
۱۳۷۔جو اللہ کی راہ میں قربان ہو جاتے ہیں شہدا اللہ کہلاتے ہیں۔
۱۳۸۔انہیں اللہ کا قرب اور ہمیشہ کی زندگی حاصل ہوتی ہے۔
۱۳۹۔(لہذا) جس طرح پانی چھان کر پینا چاہیے اسی طرح مرشد بھی چن کر پکڑنا چاہیے۔

۱۴۰۔دتا ماپ تے تول سمجھا تینوں سوچ سمجھ کے عمل کما ملا
۱۴۱۔ایس ڈھب والا کتوں لبھ بندہ جھب اوس دے نال ہوجا ملا
۱۴۲۔ایہناں دماں دا کجھ وساہ ناہیں ایویں عمر نہ لئیں ونجا ملا
۱۴۳۔ویکھیں کونوا مع الصادقین تائیں اللہ پاک داحکم بجا ملا
۱۴۴۔صحبت پیردی اصل تاثیر رکھے دیوے پتھروں لال بنا ملا

۱۴۰۔آپ کو درست درست سمجھا دیا ہے لہذا سوچ سمجھ کر عمل کرنا۔
۱۴۱۔ان صفات کا حامل اللہ کا بندہ تلاش کرو اور اس کی صحبت اختیار کرو۔
۱۴۲۔اس زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں، عمر یونہی برباد نہ کر لینا۔
۱۴۳۔اللہ تعالی کا فرمان ہے کی سچے بندوں کی صحبت اختیار کرو۔
۱۴۴۔پیر کی صحبت تاثیر رکھتی ہے اور پتھر کو لعل بنا دیتی ہے۔

۱۴۵۔واتبع من اناب الی دتا صاف بیان فرما ملا
۱۴۶۔نظر پیر دی خاص اکسیر ہوندی دیوے وچ حضور پہنچا ملا
۱۴۷۔وابتغوا الیہ وسیلہ کیہا حکم وسیلے دا آ ملا
۱۴۸۔اکھ دکھ دی رکھ نوں اثر کردی نال مرد دے اکھ ملا ملا
۱۴۹۔ملے مرد تے درد نہ رہے عاجز کسے مرد نوں بانہہ پھڑا ملا

۱۴۵۔(قران میں) صاف صاف لکھا ہے کہ ان کی پیروی کرو جو میری طرف رجوع کرتے ہیں۔
۱۴۶۔پیر کی نظر اکسیر کا درجہ رکھتی ہے اور اللہ سے ملا دیتی ہے۔
۱۴۷۔اللہ تعالی نے قران میں فرمایا ہے کہ میری طرف وسیلہ تلاش کرو۔
۱۴۸۔آنکھ درخت تک کو متاثر کر سکتی ہے، کسی مرد (کامل) سے آنکھ ملاؤ۔
۱۴۹۔اگر کوئی مرد (کامل) ملے تو تمام تکالیف دور ہو جاتی ہیں، کسی مرد کے ہاتھ میں ہاتھ دو۔

۱۵۰۔وانگ بندیاں پھرن شیطان بعضے کھائیں اوہناں دا مول نہ دا ملا
۱۵۱۔راہ رب رسولؐ دا چھڈ دتا اوہناں مول نہ شرم حیا ملا
۱۵۲۔چیلے بے شمار بنائی جاندے رکھن شرع دی خبر نہ کا ملا
۱۵۳۔لیندے پھرن شرینیاں چیلیاں توں رہیہ لبھدی چرب غذا ملا
۱۵۴۔جاہل لوک وچارڑے کیہہ جان گلاں نال ای لین پیا ملا

۱۵۰۔بعض شیطان انسانوں کے روپ میں ہوتے ہیں انکے دھوکے میں مت آنا۔
۱۵۱۔ان لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول کے احکامات بھلا دیے ہیں، انہیں کوئی شرم وحیا نہیں۔
۱۵۲۔یہ لوگ ان گنت مرید بنا لیتے ہیں لیکن خود انہیں شریعت کا علم تک نہیں ہوتا۔
۱۵۳۔انہیں شرینی اور چرب غذا کا لالچ ہوتا ہے۔
۱۵۴۔جاہل لوگ ان کے جال میں آجاتے ہیں۔

۱۵۵۔علم شرع دا اصل ایمان دی اے دتا نبیؐ کریم فرما ملا
۱۵۶۔ڈھونڈو علم بھانویں لبھے چین وچوں سانجھا حکم ہے مرد نسا ملا
۱۵۷۔ڈاہڈا مختصر حال بیان کیتا جیہڑا سنسی ہوگ شفا ملا
۱۵۸۔دلوں ہو عاجز جے کر پڑھو کلمہ دیوے روح دے روگ ونجا ملا

۱۵۵۔نبیؐ اکرم نے فرمادیا ہے کی شریعت کا علم ایمان کی اصل ہے۔
۱۵۶۔مردوخواتین کو یکساں حکم ہے کہ علم حاصل کرو چاہے تمہیں چین جانا پڑے۔
۱۵۷۔اختصار کے ساتھ بیان کردیا گیا ہے جو بھی سنے گا استفادہ کر سکے گا۔
۱۵۸۔اگر دلی عجز وانکسار کے ساتھ کلمے کا ورد کیا جائے تو روح کی تمام بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔

۱۵۹۔وچ فتح مبین ستائی پارے جتھے پیر دا ذکر اذکار ہووے
۱۶۰۔کیہا پیر پیراں باراں (۱۲) وصف رکھے تاں اوہ پیراں دا حق دار ہووے
۱۶۱۔دو وصف ہوون اللہ پاک والے وانگ رب ستار بخشنہار ہووے
۱۶۲۔تے رفیق شفیق بھی ٹھیک دل تھیں وانگ رسولؐ مختار ہووے
۱۶۳۔صادق اتے مصدق صدیقؓ وانگوں وچ غار بھی یار دا یار ہووے

۱۵۹۔سورۃ فتح مبیں میں پیر اور اس کی صفات کا ذکر ہوا ہے۔
۱۶۰۔پیران پیر (شیخ عبدالقادر جیلانی) نے کہا ہے کہ جس شخص میں بارہ خصائل ہوں وہ پیر کہلوانے کا حق دار ہے۔
۱۶۱۔دوصفات اللہ تعالیٰ کی: پردہ رکھنے والا اور معاف کر دینے والا۔
۱۶۲۔دوصفات نبی اکرمؐ کی: شفیق اور رفیق۔
۱۶۳۔دوصفات یار غار حضرت ابوبکرؓ صدیق کی: صادق اور مصدق۔

۱۶۴۔حضرت عمرؓ وانگوں کرے حکم نیکی اتے بد کموں ڈکن ہار ہووے
۱۶۵۔کھانا دے غریب مسکین تائیں راتیں وانگ عثمانؓ بیدار ہووے
۱۶۶۔حضرت علیؓ وانگوں رکھے علم کافی نالے شیر دلیر جرار ہووے
۱۶۷۔اپنے وصف رکھے جیکر خاص بندہ تاں اوہ پیراں دے وچ شمار ہووے
۱۶۸۔عاجز تار دیوے کر پار دیوے جیہڑا اٹک گیا وچکار ہووے

۱۶۴۔دوصفات حضرت عثمان کی: سخاوت اور شب بیداری۔
۱۶۵۔دوصفات حضرت عمرؓ فاروق کی: امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ۔
۱۶۶۔دوصفات حضرت علیؓ کی۔علم اور بہادری۔
۱۶۷۔جس بندے میں اتنی خوبیاں ہوں اس کا شمار پیروں میں ہوسکتا ہے۔
۱۶۸۔اے عاجز وہ (پیر) درمیان میں اٹکے ہوئے کو پار اتار دیتا ہے۔

۱۶۹۔انجن نال گڈی جڑ کے پہنچ جاوے بھاویں فاصلہ میل ہزار ہووے
۱۷۰۔لوہا تر جاوے سنگ لکڑی دے پانی زور بھاویں ٹھاٹھاں مار ہووے
۱۷۱۔جیہڑا کپڑا کعبے دے نال لگے پاوے برکتاں نور انوار ہووے
۱۷۲۔دھندو کار غبار ہزار دنیا بھلا بھلا ایتھے بھلن ہار ہووے
۱۷۳۔نوری مرد دے نورتھیں نور ہووے تاں فر راہ اگوں آشکار ہووے

۱۶۹۔گاڑی انجن کے ساتھ جڑ کر دور دراز کا فاصلہ طے کر لیتی ہے۔
۱۷۰۔لوہا لکڑی کے ساتھ لگ کے ٹھاٹھیں مارتے ہوئے پانی میں تیرنے لگتا ہے۔
۱۷۱۔کعبے کے ساتھ جڑ کر کپڑا بابرکت اور نوری ہو جاتا ہے۔
۱۷۲۔دنیا مایا جال ہے جس میں بڑے بڑے (عقل مند) بھی بھول جاتے ہیں۔
۱۷۳۔نوری (صفت) بندے کے نور (ہدایت) کے سبب راستہ نظر آتا ہے۔

۱۷۴۔ٹرے بال کمزور نادان تدوں جدوں انگلی کندھ سوار ہووے
۱۷۵۔پھل وچ رومال دے ہون بدھے اوہ رومال واہ واہ خوشبو دار ہووے
۱۷۶۔نظر مرد دی روح نوں کرے زندہ روح اکھ پٹے خبردار ہووے
۱۷۷۔عاجز قدر ہوسی ایہناں ولیاں دی جدوں سامنے روز شمار ہووے

۱۷۴۔ایک بچہ بالغ کے کندھے پر یا انگلی پکڑ کر فاصلہ طے کر لیتا ہے۔
۱۷۵۔اگر رومال میں پھول بندھے ہوں تو (ان کی باس سے) رومال بھی خوشبودار ہو جاتا ہے۔
۱۷۶۔مرد (کامل) کی نظر روح کو زندہ کر دیتی ہے اور اس کی آنکھ کھول دیتی ہے۔
۱۷۷۔اے عاجز اس وقت کی قدر تب معلوم ہو گی جب یوم حساب سامنے ہو گا۔

۱۷۸۔نظر اولیا جان حضور مولا آوے کھال تھیں نظر دریا میاں
۱۷۹۔صاحب نظر تائیں آوے نظر اندر ناہیں نظر تے نظر نہ آ میاں
۱۸۰۔ظاہر اکھیاں دی نظر نظر ناہیں ایس نظر دا رکھ نہ چا میاں
۱۸۱۔صاحب نظر دی نظر ول نظر کرکے نظر دل دی صاف کرا میاں
۱۸۲۔جے کر نظر ناہیں تیری ٹھیک بیبا صاحب نظر نوں ہتھ پھڑا میاں

۱۷۸۔اولیااللہ کی نظر حضوری کی حالت میں لے آتی ہے اور ایک ندی بھی دریا نظر آتی ہے۔
۱۷۹۔صاحب نظر کی نظر اندر تک جھانک لیتی ہے اور اگر دل کی آنکھ نہ ہو تو کچھ نظر نہیں آتا۔
۱۸۰۔ظاہری آنکھ کی نگاہ پر مت اتراؤ، ظاہری نظر نظر نہیں ہوتی۔
۱۸۱۔صاحب نظر سے نظریں ملا کر دل کی نگاہ تیز کراؤ۔
۱۸۲۔اگر تیری نظر درست نہیں تو کسی صاحب نظر کے ہاتھ میں ہاتھ دے دو۔

۱۸۳۔انھے نال سوجاکھیاں ٹر کے تے لیندے دور دے پندھ مکا میاں
۱۸۴۔جتھے زمزمی رنگ دے ہون چشمے مکے شہر آباد ہو جا میاں
۱۸۵۔دور دور تائیں خلقت حج کرکے لیندی عیب گناہ بخشا میاں
۱۸۶۔جتھے نبی کریم دے ہون ڈیرے اوتھے کل جہان فدا میاں
۱۸۷۔شرق غرب شمال جنوب عاجز تحت فوق آداب بجا میاں

۱۸۳۔(کیوں کہ) نابینا، بینا کے ساتھ دور دراز کا سفر کر لیتا ہے۔
۱۸۴۔جہاں زمزم کا چشمہ ہو وہاں مکہ جیسا مقدس شہر آباد ہو جاتا ہے۔
۱۸۵۔(مکہ میں) لوگ دور دور سے حج کے لیے آتے ہیں اور تمام خطائیں بخشوا لیتے ہیں۔
۱۸۶۔(اور) جہاں نبی کریم کا ڈیرہ ہے اس جگہ پر تمام دنیا قربان کی جاسکتی ہے۔
۱۸۷۔چہار سمت نبیؐ اکرم کے حضور آداب بجالاتی ہیں۔

۱۸۸۔اوس نور دی جنہاں پوشاک پائی ناہیں ایس پوشاک دا چا میاں
۱۸۹۔پتر کیلیاں دے جوڑ جاڑ کے تے لیندے اپنا آپ چھپا میاں
۱۹۰۔چن عمر جیہاں اتوں نظر نوری سیاں کوہاں تائیں نظر آ میاں
۱۹۱۔ذوالنورین عثمان نے نور پایا ہویا شرف داماد عطا میاں
۱۹۲۔جنہاں اوس حضور نماز نیتی ہوئی شرع نماز قضا میاں

۱۸۸۔جنھوں نوری پوشاک پہن لی انھیں اس (ظاہری) پوشاک کا شوق نہیں رہتا۔
۱۸۹۔وہ (تو) کیلے کے پتے جوڑ کر (ستر چھپا کر) گذارہ کر لیتے ہیں۔
۱۹۰۔حضرت عمرؓ (جیسے برگزیدہ بندوں) کو سیکڑوں کوس سے نظر آ جاتا ہے۔
۱۹۱۔حضرت عثمانؓ نے نور پایا تو انھیں داماد (رسولؐ) ہونے کا شرف حاصل ہوا۔
۱۹۲۔جو اللہ کے حضور نماز پڑھتے ہیں ان کی ظاہری نماز قضا بھی ہو جاتی ہیں۔

۱۹۳۔اے پر ایس بازار پیار اوکھا جاکے پچھ بلال نوں بھا میاں
۱۹۴۔طاقت نئیں تقریر تحریر سندی اوہدی شان دی حد نہ کا میاں
۱۹۵۔نوری ذات دی جھال نہ کوئی جھلے گھلے رب سچے پردے پا میاں
۱۹۶۔ویکھے یار ول غیر سکھاوندا نئیں لگن دین نہ لوک ہوا میاں
۱۹۷۔عاجز اوہ سی غالب کل اتے لیا کل تھیں یار چھپا میاں

۱۹۳۔لیکن یہ عشق بہت مشکل ہے، چاہے حضرت بلالؓ سے پوچھ لو۔
۱۹۴۔(نبی کریمؐ) کی شان اتنی بلند ہے کہ تحریر یا تقریر میں (سیرت کا حق ادا کرنے کی) طاقت نہیں۔
۱۹۵۔آپؐ کی ذات بابرکات اللہ نے پردوں میں چھپا کر بھیجی ہے ورنہ کوئی آپ کے نور کو برداشت نہ کرسکتا۔
۱۹۶۔محبوب کی طرف غیر کا دیکھنا محبّ کو ناپسند ہوتا ہے، لوگ محبوب کو ہوا تک نہیں لگنے دیتے۔
۱۹۷۔اے عاجز وہ (اللہ) کل پر غالب ہے لہذا اس نے اپنے محبوب کو چھپالیا۔

۱۹۸۔جنہاں ادب حضورؐ دا نئیں کیتا بیٹھے دونویں جہان ونجا بھیڑے
۱۹۹۔ابو جہل جیہے ابو لہب ورگے کردے ریہہ ہمیش ستا بھیڑے
۲۰۰۔صورت ظاہری ویکھ کے آن بھلے رکھن اصل دی خبر نہ کا بھیڑے
۲۰۱۔اپنے وانگ حضورؐ نوں کہہ بیٹھے کرن مول نہ شرم حیا بھیڑے
۲۰۲۔آیت بشر دی پڑھ کے خشک ملاں گئے پور سارا دھوکہ کھا بھیڑے

۱۹۸۔جنھوں نے نبیؐ اکرم کا ادب نہیں کیا ان بدبختوں نے دونوں جہان گنوا دیے۔
۱۹۹۔ابوجہل اور ابولہب جیسوں نے ہمیشہ آپ (نبیؐ اکرم) کو ستایا۔
۲۰۰۔وہ ظاہریت کو دیکھتے تھے اصل کی خبر نہ رکھتے تھے۔
۲۰۱۔وہ نبی اکرمؐ کو اپنی مثل کہتے تھے، انہیں کوئی شرم وحیا نہ تھی۔
۲۰۲۔آیت بشر پڑھ کر خشک (عقلیت پرست) ملاؤں کا پورا گروہ دھوکہ کھا گیا۔

۲۰۳۔چام چٹھاں تے الواں وانگ دن توں بیٹھے ہوئے نیں منہ پرتا بھیڑے
۲۰۴۔روشن دن دی خوشی نہ مول ایہناں رکھن رات ہنیری دا چا بھیڑے
۲۰۵۔ایہہ مدینے جانن ناہیں سینے جانن بیٹھے دور حضور بنا بھیڑے
۲۰۶۔ایہہ مدینہ تے سینہ چا اک کردے لیندے کدی جے اکھیاں لا بھیڑے
۲۰۷۔عاجز یوم نشور قصور ربدے لیسن دوزخاں وچ سزا بھیڑے

۲۰۳۔ چمگادڑ اور الو کی طرح دن سے منہ موڑے بیٹھے ہیں۔
۲۰۴۔انہیں دن کی روشنی راس نہیں آتی اندھیری رات کی خواہش رکھتے ہیں۔
۲۰۵۔ یہ لوگ مدینے نہیں جاتے اور نہ ہی سینے میں جھانکتے ہیں اور حضوری سے دور رہتے ہیں۔
۲۰۶۔اگر یہ لوگ نگاہیں ملا لیتے تو اپنے سینے ہی میں مدینہ دیکھ لیتے۔
۲۰۷۔اے عاجز! یوم حساب اللہ کے قصوروار جہنم کی سزا بھگتیں گے۔

۲۰۸۔عاشق ماردے یا رسولؐ نعرے لیندے سن کے مکھ پرتا بھیڑے
۲۰۹۔جے کر عشق دے درد دی گرد کھاندے اٹھے پہر کیہندے رہندے یا بھیڑے
۲۱۰۔ایسے یار دلدار غم خوار ولوں بیٹھے کاس نوں مکھ بھوا بھیڑے
۲۱۱۔اللہ پاک نے شان بلند کیتا ناہیں سکدے ایہہ گھٹا بھیڑے
۲۱۲۔جیہڑے نوری چراغ نوں پھوک مارن اوہ داڑھیاں لین جلا بھیڑے

۲۰۸۔عاشق لوگ جب یا رسولؐ اللہ کا نعرہ لگاتے ہیں تو یہ لوگ منہ پھیر لیتے ہیں۔
۲۰۹۔اگر یہ لوگ عشق رسولؐ میں مبتلا ہو جائیں تو ہر وقت یا یا کے نعرے لگاتے رہیں۔
۲۱۰۔ان لوگوں نے نبیؐ اکرم جیسے غم خوار محبوب سے کیوں منہ پھیر لیا ہے۔
۲۱۱۔جس کی شان اللہ نے بلند کی ہو یہ بد بخت نہیں گھٹا سکتے۔
۲۱۲۔جو لوگ نوری چراغ کو پھونکوں سے بجھانے کی کوشش کرتے ہیں اپنی ہی عزت گنواتے ہیں۔

۲۱۳۔ایہا النبی ہے التحیات اندر سکن اوہ نہ مول بدلا بھیڑے
۲۱۴۔ہووے طالب مطلوب دی وتھ ناہیں ہوون طالب نہ ہون جدا بھیڑے
۲۱۵۔محشر نور حضور ظہور ہوسی اوتھے لین گے منہ چھپا بھیڑے
۲۱۶۔عاجز ہوکے اجے وی کرن توبہ شاید لین گناہ بخشا بھیڑے

۲۱۳۔ یہ لوگ ایھا النبی کے الفاظ نہیں بدل سکتے۔
۲۱۴۔ طالب اور مطلوب میں فرق نہیں ہوتا اگر ان لوگوں کو طلب ہوتی تو اپنے آپ کو محبوب سے جدا نہ سمجھتے۔
۲۱۵۔ روزِ محشر نبی اکرم کے نور کا ظہور ہو گا تو یہ لوگ منہ چھپا لیں گے۔
۲۱۶۔ اے عاجز! اگر اب بھی توبہ کر لیں تو ان کے گناہ بخش دیے جائیں۔

۲۱۷۔جیہڑے عشق رسولؐ دے رنگ رنگے نور و نور ہوئے نیوں لا کے تے
۲۱۸۔نوری لا دل تے جلوہ کرن ہر دم کدھرے کیہہ لینا اوہناں جا کے تے
۲۱۹۔کھان پین دی مول نہ لوڑ اوہناں روح وچ رہندا جلوے پا کے تے
۲۲۰۔کسے وچ سرہند سربندھ کیتا کفرستان بیٹھا ڈیرے لا کے تے
۲۲۱۔کوئی جا اجمیر وچ شیر بیٹھا گھر بار نوں چھڈ چھڈا کے تے

۲۱۷۔جو عشق رسولؐ میں مبتلا ہوتے ہیں وہ نور میں نوری ہو جاتے ہیں۔
۲۱۸۔انہیں دل ہی میں سے جلوہ نظر آ جاتا ہے کہیں جانے کی کیا ضرورت ہے۔
۲۱۹۔جب وہ دل میں جلوہ پا لیتے ہیں تو انہیں کھانے پینے کی حاجت تک نہیں رہتی۔
۲۲۰۔کوئی (اللہ کا بندہ) سرہند جیسے کفرستان میں ڈیرہ جما کر بیٹھ گیا۔
۲۲۱۔(اور) کوئی گھر بار چھوڑ کر اجمیر شریف میں آ گیا۔

۲۲۲۔کوئی وچ لاہور مقیم ہویا گنج بخش دا ناں دھرا کے تے
۲۲۳۔کفر ہٹا کے کوئی پاک پتن بیٹھا لایا رکھ ایمان ستڑا کے تے
۲۲۴۔مرد بانہہ نوں ہتھ جے پالیندے چھڈن وچ حضور پہنچا کے تے
۲۲۵۔ہتھ پان تون کریں پڑتال پہلاں چھڈن نئیں چنگا ہتھ پا کے تے
۲۲۶۔عاجز ایسیاں بندیاں کول جاویں سچ دسیا خوب سمجھا کے تے

۲۲۲۔کوئی داتا گنج بخش نام رکھوا کر لاہور میں مقیم ہو گیا۔
۲۲۳۔کوئی کفر مٹانے کے لیے ایمان کا شجر بلند کرتے ہوئے پاک پتن میں آن بیٹھا۔
۲۲۴۔مرد کامل اگر ہاتھ تھام لیں تو حضوری تک پہنچا دیتے ہیں۔
۲۲۵۔(لیکن) ہاتھ تھامنے سے پہلے پڑتال کر لینی چاہیے کیوں کہ ہاتھ پکڑ کر چھوڑنا بہتر نہیں ہوتا۔
۲۲۶۔عاجز نے سمجھا دیا ہے کہ کس قسم کے بندوں کی صحبت میں بیٹھنا ہے۔

۲۲۷۔پان شرف قران مجید والا گتے جسم نوں نال لگا کے تے
۲۲۸۔پھوہڑ رتبہ لین مسیت والا نال فرش وجود لگا کے تے
۲۲۹۔کامل پیر دے ہتھ جے ہتھ دیویں چھڈے پتھروں لال بنا کے تے
۲۳۰۔بھاویں ظاہری شکل اوہ نظر آوے سمجھ سوچ ویکھیں آزما کے تے
۲۳۱۔آوی وچوں بھانڈا بھاویں پک نکلے لین لگیاں لئیں وجا کے تے

۲۲۷۔گتا قران کے ساتھ مل کر بابرکت ہو جاتا ہے۔
۲۲۸۔صف مسجد کے فرش سے مل کے مسجد کا رتبہ پا لیتی ہے۔
۲۲۹۔اگر کامل پیر کے ہاتھ میں ہاتھ دیں تو وہ پتھر کو بھی لعل بنا دیتا ہے۔
۲۳۰۔چاہے وہ ظاہری طور پر کیسا کیوں نہ نظر آئے اسے ایک دفعہ آزما کے دیکھ لینا چاہیے۔
۲۳۱۔(جس طرح) بھٹی میں سے چاہے برتن پک کر ہی کیوں نہ نکلے، لیتے وقت ٹھونک بجا کر دیکھ لینا چاہیے۔

۲۳۲۔دوتن روز جے ورت کے کریں واپس مول لین نہ کدی وٹا کے تے
۲۳۳۔نفع کیہہ ہے واڑ لگاسن دا پیلی کل برباد کرا کے تے
۲۳۴۔مرشد نامہ پنجابی زبان ہویا بھائیاں دسیا گل سمجھا کے تے
۲۳۵۔عاجز پڑھو کلمہ نبی پاک والا جتھے گل مکے آ جا کے تے

۲۳۲۔(کیوں کہ) دوتین روز کے استعمال کے بعد اگر واپس کیا جائے تو (برتن ساز) واپس نہیں لے گا۔
۲۳۳۔کھیت برباد کروانے کے بعد باڑ لگانے کا کیا فائدہ؟
۲۳۴۔پنجابی زبان میں مرشد نامہ تحریر کر دیا ہے اور بھائیوں کو تمام بات سمجھا دی ہے۔
۲۳۵۔آخر میں بات یہیں ختم ہوتی ہے کی اللہ کے نبیؐ کے کلمے کا ورد کرتے رہو۔

۲۳۶۔مڑ مڑ آکھنا ہاں جاگ جاگ ملا پچھوں تاوسیں گا جے اج اک گیوں
۲۳۷۔بڑی دور والناس ہے اجے بندے توں بسم اللہ اتے رک گیوں
۲۳۸۔سراں نال سرداریاں رہن قائم اوتھے کھیڈ رہی جتھے رک گیوں
۲۳۹۔نال تازگی عملاں دے باغ پھلن پاسی پھیرا خزاں جد سک گیوں
۲۴۰۔نیویں نیویں وی بوہت چوگاٹھ ہوندی جاسیں تاں اندر جے کر جھک گیوں

۲۳۶۔میں بار بار یہی کہتا ہوں اے ملا جاگ! اگر آج بھٹک گئے تو آخر پچھتانا پڑے گا۔
۲۳۷۔ابھی والناس تو بہت دور ہے تم تو بسم اللہ پر ہی رک گئے۔
۲۳۸۔سرداری حاصل کرنے کے لئے سروارنے کی ضرورت ہوتی ہے، جہاں سفر رک گیا وہیں کھیل ختم ہو جائے گا۔
۲۳۹۔اعمال کے باغ تازگی سے قائم رہتے ہیں، جب اعمال سوکھ گئے تب خزاں آگئی۔
۲۴۰۔بعض چوکھٹیں بہت نیچی ہوتی ہیں، اندر جانے کے لیے جھکنا پڑتا ہے۔

۲۴۱۔ماہی بوہت کریم رحیم دردی جاسیں بخشیاں جے نیڑے ڈھک گیوں
۲۴۲۔کھاسیں مار تے ہار میدان اندر جے کر وقت مقابلے لک گیوں
۲۴۳۔ساری عمر تینوں دیندے ریہہ متاں کیوں توں بھیڑیا فیر تھڑک گیوں
۲۴۴۔لپ روئے ساں اسی تے تدھ اگے اگوں رونڈڑا دسیا بک گیوں
۲۴۵۔عاجز کرے نہ کوئی بھی چیز جے تینوں ربدے آسرے ٹھک گیوں

۲۴۱۔آپ کا محبوب بہت نرم دل ہے اگر اس کی طرف مائل ہو گے تو بخش دیئے جاؤ گے۔
۲۴۲۔اگر مقابلے کے وقت چھپ گئے تو میدان میں ہار نصیب ہو گی۔
۲۴۳۔تمام عمر تجھے سمجھاتے رہے اے بد بخت آخر تو کیوں بھٹک گیا؟
۲۴۴۔ہم تجھے سمجھانے کے لئے آنسو بہاتے تھے اب تم زار و قطار رو رہے ہو۔
۲۴۵۔اگر تو نے اللہ کا آسرا تلاش کر لیا، تجھے کوئی چیز عاجز نہیں کر سکے گی۔

۲۴۶۔اللہ بیلی اوہ بیلیا یاد رکھیں جو تدھ اگے متاں دس چلے
۲۴۷۔کسے بدی دے مول نہ جائیں نیڑے جتھوں تیک تیرا کجھ وس چلے
۲۴۸۔رنگا رنگ دی رانگلی کھیڈ ایتھے کئیاں پائے پلے کئی ہس چلے
۲۴۹۔شاہی جگ دی جنھاں دے ہتھ آئی جاندی وار ایتھوں خالی ہتھ چلے
۲۵۰۔ہوئے کئی ویران جہان اندر مار جندرے کرکے بس چلے

۲۴۶۔اے دوست اللہ حافظ! ہم نے تجھے جو سمجھانا تھا سمجھا دیا۔
۲۴۷۔جہاں تک بس چلے برائی کے قریب نہ جانا۔
۲۴۸۔یہ دنیا رنگ رنگ کی ہے، یہاں کوئی ہنستا ہے کوئی روتا ہے۔
۲۴۹۔جو یہاں حکمران بھی ہوئے آخر خالی ہاتھ گئے۔
۲۵۰۔اس جہان میں بہت سوں نے ویرانیاں دیکھیں اور یہاں تالے لگا کر چلے گئے۔

۲۵۱۔کئی بادشاہیاں ایتھے بدل گئیاں سکے کئی نکلے کئی کھس چلے
۲۵۲۔اوڑک ہو عاجز ایتھوں ہوئے راہی بھاویں سال ہزار وی وس چلے

۲۵۱۔یہاں کئی حکومتیں بدلیں،بعض لوٹ کھسوٹ کرتے رہے بعض لٹتے رہے۔
۲۵۲۔چاہے ہزار سال بھی یہاں رہ لیں آخرکار عاجز ہوکر یہاں سے جانا ہی پڑتا ہے۔

نعت شریف

رسول اللہ توں صدقے جان میری
ایہہ فانی زندگی قربان میری
الٰہی در تے آئے ہاں سوالی
دکھادے فضل تھیں روضے دی جالی
ایہہ دکھی جان ہو جاوے سکھالی
طبیعت ہے سدا حیران میری
رسول اللہ توں صدقے جان میری
ایہہ فانی زندگی قربان میری
دنے راتیں ہے دل وچ شوق رہندا
رسول اللہ پکاراں اٹھدا تے بہندا
ہزاراں دکھ ہزاراں درد سہندا
اٹھاوے جندڑی نقصان میری
رسول اللہ توں صدقے جان میری
ایہہ فانی زندگی قربان میری
تیرے باہجھوں نہ دسے ہور پاسہ

رووواں ہردم گیا ہے دور ہاسہ
گیا سڑ خون رتی ہے نہ ماسہ
ہوگئی حالت اے سرگردان میری
رسول اللہ توں صدقے جان میری
ایہہ فانی زندگی قربان میری
شریف اللہ اللہ کر توں ہر دم
ہوجاون دور تیرے درد تے غم
تراحم یا رسول اللہ تراحم
زباں پہ ایہہ دعا ہر آن میری
رسول اللہ توں صدقے جان میری
ایہہ فانی زندگی قربان میری

نصیحت نامہ

دلا غافلا غفلتاں چھوڑ سبھے کر ہوش رب رب کرن وی سکھ
کارن پاک حبیب رسول سوہنے دم صلی علی دا بھرن وی سکھ
آکڑ وانگ فرعون نمرود ناہیں بوہے یار دے متھا دھرن وی سکھ
کفر شرک دے کھوہ وچ غرق ہویوں ذرا بحر توحید وچ ترن وی سکھ
جت جت بازیاں ہوگیوں بڑا جیتا پاسا پرت ہاں ذرا ہن ہرن وی سکھ
نقلی زندگی نوں زندگی جان بیٹھوں اصلی زندگی چاہیں تے مرن وی سکھ
پھریں وانگ حیواناں دے منہ چائی ویلا ہتھ نہ آونا ڈرن وی سکھ
بھاویں لکھ مصیبتاں ہون نازل عاجز چپ ہو رہو دکھ جرن وی سکھ